آنے والا تنازعہ

جون 8 تا 14

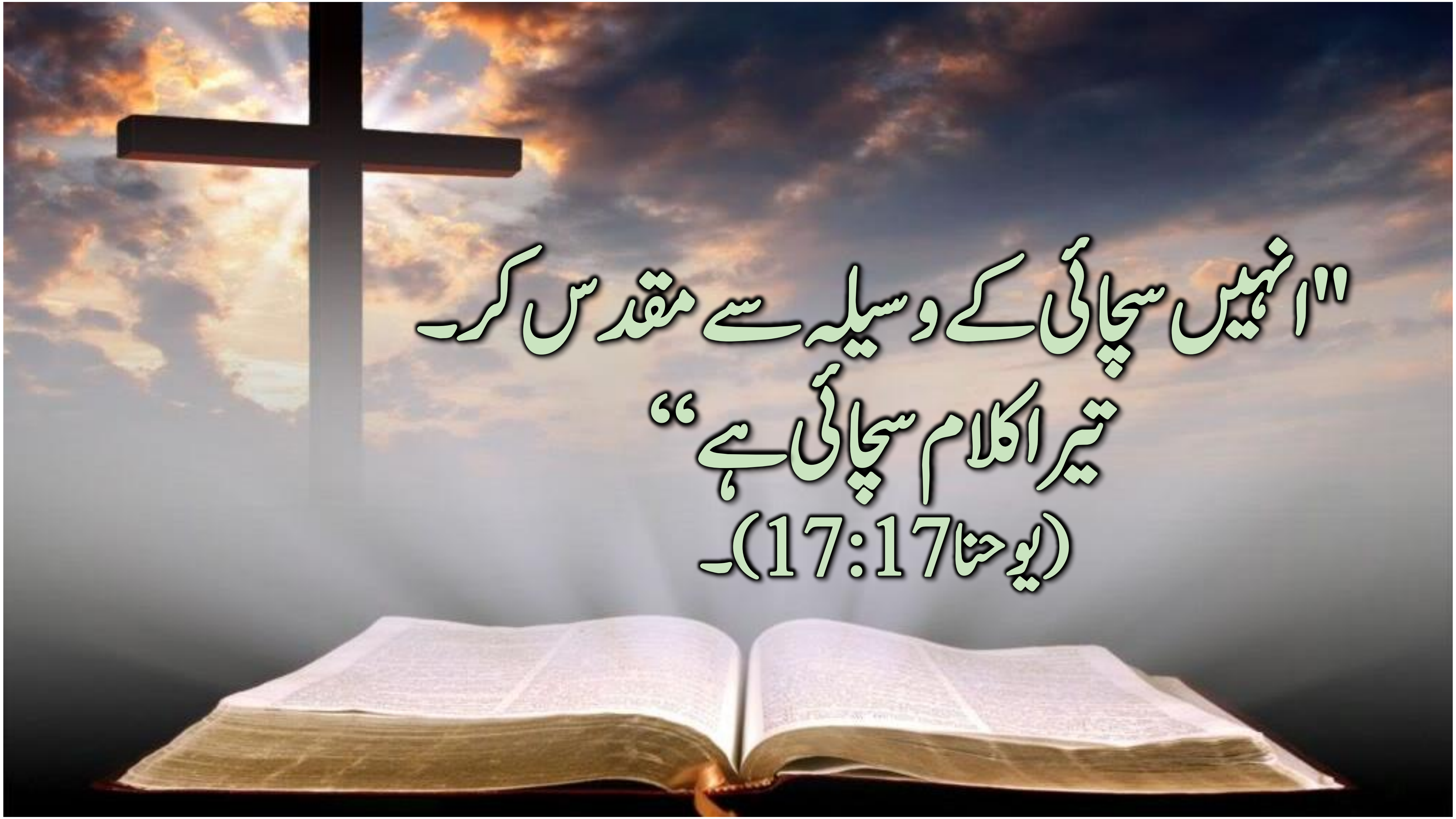
"انہیں سچائی کے وسیلہ سے مقدس کر۔
تیرا کلام سچائی ہے"
(یوحنا17:17)۔

صدیوں سے، مسیح اور شیطان کے درمیان جنگ عبادت پر مرکوز رہی ہے۔ خُدا کی عبادت کرنا یا کسی اور چیز کی عبادت کرنا جو خُدا کے کردار کے تصور کو بگاڑ دے۔

خُدا کے بارے میں ایک غلط تصور پیش کرتے ہوئے، شیطان نے لوگوں، گرجا گھروں اور ریاستوں کو استعمال کرتے ہوئے ہر اس شخص کو تباہ کرنے کا انتظام کیا ہے جو خالق کی عبادت کرنا چاہتا ہے۔

بنیادی سچائیاں، جیسے خُدا کی شریعت، کو مسخ کر دیا گیا ہے یا حتیٰ کہ (سبت کے دن کے معاملے میں) تقریباً فراموش کر دیا گیا ہے۔ آخری معرکہ سچے دن سچی عبادت کے گرد گھومے گا۔ آئیں ان طاقتوں سے نبٹیں جو شیطان اس آخری جنگ کے لئے استعمال کرے گا۔

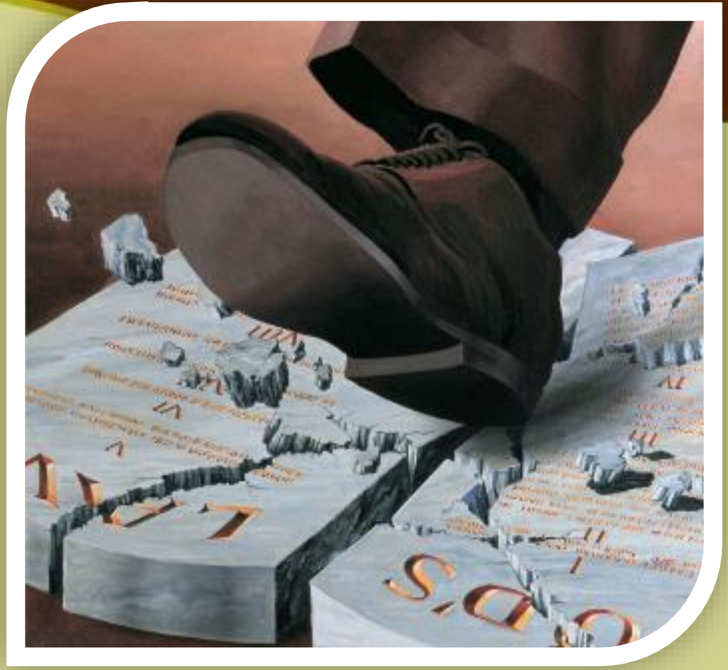

تنازعہ

- عبادت
- عدم برداشت

دشمن

- اژدہا کا تخت
- زخم کا اچھا ہونا
- برہ اور اژدہا

تازه

عبادت

"اے ہمارے خُداوند اور خُدا تو ہی تمجید اور عزت اور قدرت کے لائق ہے۔ کیونکہ تو ہی نے سب چیزیں پیدا کیں اور وہ تیری ہی مرضی سے تھیں اور پیدا ہوئیں" (مکاشفہ 11:4)۔

آسمانی مخلوقات خُدا کی تخلیقی طاقت کے لئے اُس کی عبادت کرتے ہیں (مکاشفہ 11:4؛ ایوب 7،6:38)۔

خُدا اپنے آپ کو بطور خالق اور نجات دہندہ پیش کرتا ہے اور اسی بنا پر وہ ہماری عبادت حاصل کرنے کے لائق ہے (یسعیاہ 7،6:45؛ 18:65)۔

آخری وقت میں یا آخری نسل کو دنیا کو جو پیغام دینے کے لئے کہا گیا ہے وہ خالق خُدا کی عبادت کرنا ہے (مکاشفہ 7:14)۔

اپنے حصے کی عبادت کے لئے وہ حیوان کے ساتھ عبادت حاصل کرنا چاہتا ہے جسے وہ اپنا اختیار اور طاقت دیتا کہ وہ ایک ایسا بت بناؤ جس کے ذریعے وہ بین الاقوامی عبادت حاصل کر سکے (مکاشفہ 2:13، 4، 14، 15)۔

یہ تعجب کی بات نہیں کی سبت کا دن ایسے وقت میں کشمکش کا مقام ہے۔ جو "خُدا کے حکموں پر عمل کرنے والوں اور یسوع پر ایمان رکھنے والوں کے صبر کا یہی موقع ہے" (مکاشفہ 12:14؛) اسی دن کو اُس کی عبادت کرنی چاہئے جو اس کی تخلیق کی یاد ہے۔

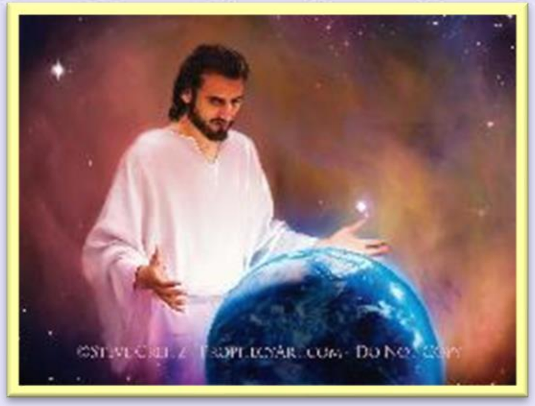

عدم برداشت

"لوگ تم کو عبادت خانوں سے خارج کردیں گے بلکہ وہ وقت آتا ہے کہ جو کوئی تم کو قتل کرے گا وہ گمان کرے گا کہ میں خُدا کی خدمت کرتا ہوں" (یوحنا 2:16)۔

ہماری جدوجہد جسمانی نہیں بلکہ روحانی ہے (افسیوں 12:6)۔ ہم جسمانی ہتھیار نہیں بلکہ روحانی ہتھیار استعمال کرتے ہیں (2 کرنتھیوں 10: 3ـ5)۔ تاہم دشمن ہمارے خلاف جسمانی ہتھیار استعمال کرنے سے دریغ نہیں کرتا۔

وفاداروں کے لئے کوئی "افسوس" نہیں ہے (مکاشفہ 12:12)۔ اُن کے لئے کوئی بھی ہتھیار درست ہے۔

- وہ ہمیں ہمارے جھکاؤ کے ذریعے آزماتا ہے (یعقوب 14:1)۔
- وہ ہمیں لطافت (باریکیوں) کے ساتھ قائل کرتا ہے (2 کرنتھیوں 4:3،4)۔
- قریبی لوگوں کا استعمال کرتا ہے (متی 10: 34ـ36)۔
- وہ مارتا اور دھمکی دیتا ہے (اعمال 40:5)۔
- انتہائی تشدد کا استعمال کرتا ہے (یوحنا 2:16)۔

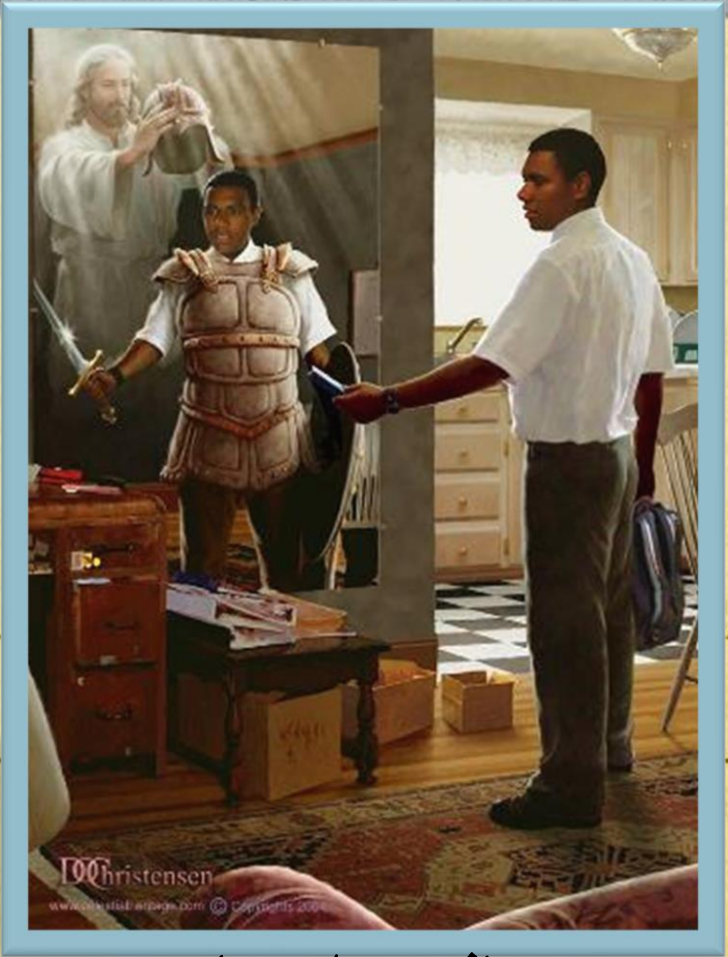

اُس نے تاریخ میں اس طرح کام کیا ہے، اور اس کا آخری حملہ اس طرح کا ہوگا: فریب اور لطافت (مکاشفہ 13:13،14)۔ اقتصادی پابندیاں عائد کرنا (مکاشفہ 17،16:13)۔ جو لوگ اُس کی عبادت نہیں کرتے اُن کے لئے موت کا حکم (مکاشفہ 15:13)۔

دشمن

اژدہا کا تخت

"اور اُس اژدہا نے اپنی قدرت اور اپنا تخت اور بڑا اختیار اُسے دے دیا" (مکاشفہ 13:2ب)۔

اژدہا کی شناخت شیطان کے طور پر کی گئی ہے (مکاشفہ 12:9)۔ جبکہ حیوان جس کے ذریعے وہ اپنی طاقت کا استعمال کرتا ہے، اُس کی شناخت دانی ایل 7 باب کے چوتھے حیوان کے ساتھ کی گئی ہے (جو شیر، ریچھ، اور تیندوے کی پیروی کرتا ہے) مکاشفہ 13:2)۔

مکاشفہ 13 باب، مکاشفہ 12 باب کی ایک توسیعی وضاحت ہے۔ یہ یسوع مسیح کو قتل کرنے کی کوشش کے بعد شروع ہوتا ہے، اور اُس کے بعد اُس کے آسمان پر جانے کے سبب (مکاشفہ 12: 3۔5)۔ پہلی آیات 1260 سالوں میں کلیسیا پر ہونے والے حملے تک پھیلائی ہوئی ہیں۔ جبکہ باقی ان واقعات پر توجہ مرکوز کرتی ہیں جو اس وقت پیش آتے ہیں جب "اور اژدہا کو عورت پر غصہ آیا اور اُس کی باقی اولاد سے جو خُدا کے حکموں پر عملی کرتی اور یسوع کی گواہی دینے پر قائم ہے لڑنے کو گیا (مکاشفہ 12:17)۔

وحشی قبائل کے حملے کے بعد رومی سلطنت تقسیم ہو گئی۔ آہستہ آہستہ روم کا انتظام کلیسیا کے ہاتھ میں چلا گیا، جس نے اس طرح سیاسی طاقت حاصل کرلی جس نے اسے گستاخانہ طاقت بننے دیا جس نے وفاداری کلیسیا کو ستایا (مکاشفہ 13: 4۔8)۔

زخم کا اچھا ہونا

"جس کو قید ہونے والی ہے وہ قید میں پڑے گا۔ جو کوئی تلوار سے قتل کرے گا وہ ضرور تلوار سے قتل کیا جائے گا۔ مقدسوں کے صبر اور ایمان کا یہی موقع ہے" (مکاشفہ 10:13)۔

صدیوں تک اپنی طاقت کو "قید میں ڈالنے" اور "تلوار سے قتل" کے لئے استعمال کرنے کے بعد (مکاشفہ 10:13)، رومن کیتھولک کلیسیا خود اسیر ہوگئی (پوپ پائس چہارم کی شکل میں) اور اُسے "زخم کاری" لگا (مکاشفہ 3:13)۔

اگرچہ پوپ نے 1870 تک اپنی حکومت قائم رکھی، لیکن آخر کار اٹلی میں بادشاہت قائم ہوئی، جب اُس نے اپنا تمام علاقہ کھو دیا۔ اُس وقت ایسا دکھائی دیتا تھا کہ کلیسیا کبھی بھی اپنی سابقہ طاقت دوبارہ حاصل نہیں کر پائے گی۔

1929 میں ویٹیکن سٹی کو ایک آزاد ریاست کے طور پر تسلیم کیا گیا۔ زخم کاری بھرنے لگا تھا اور اب کیا ہونے والا ہے؟

جیسے جیسے حتمی واقعات سامنے آئیں گے، عالمی بحران کا حل تجویز کرنے کے لئے ایک عالمی رہنما کو تلاش کیا جائے گا۔ پوپایت کی طرف سے پیش کردہ پیکیج میں بلاشبہ اتوار کے آرام کو خاندانوں، لوگوں اور قوموں کے اتحاد کے لئے ایک مضبوط نقطے کے طور پر شامل کیا جائے گا۔

برہ اور اژدہا

"پھر میں نے ایک اور حیوان کو زمین میں سے نکلتے ہوئے دیکھا۔ اُس کے برہ کے سے دو سینگ تھے اور اژدہا کی طرح بولتا تھا" (مکاشفہ 13:11)۔

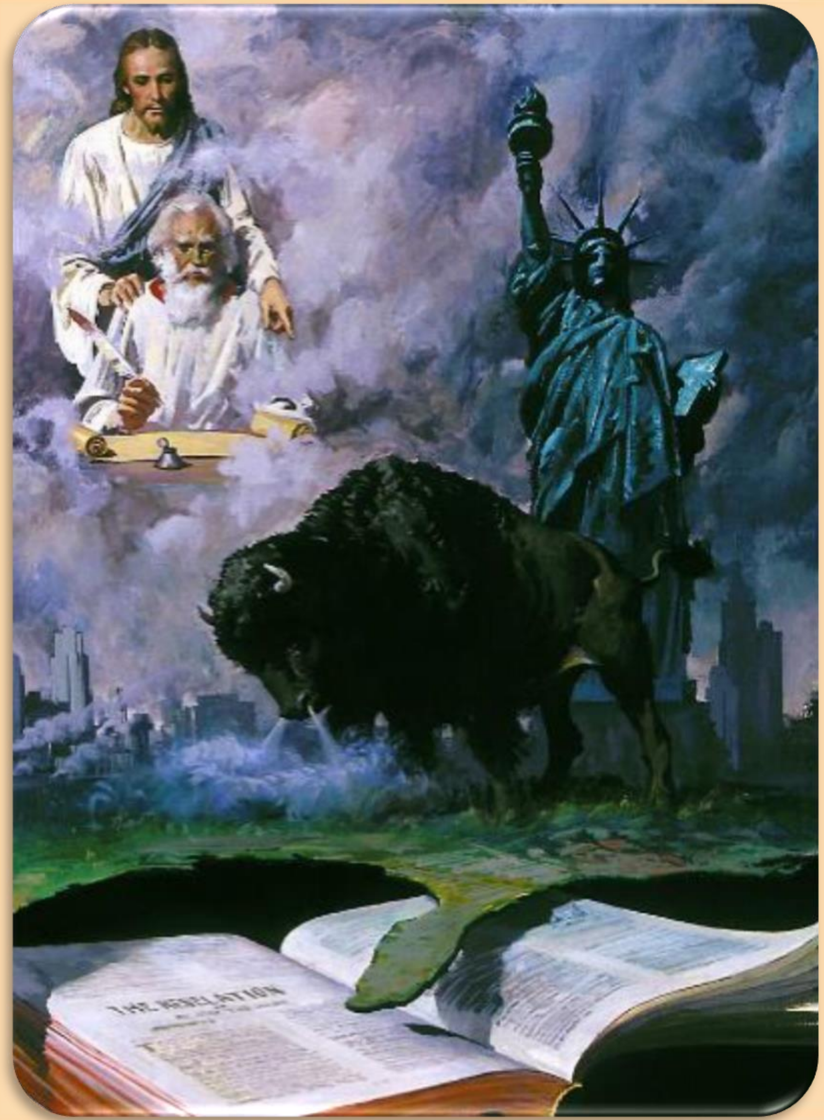

پہلا حیوان کلیسیا کی بدعنوانی سے پیدا ہوا جیسے یسوع نے قائم کیا تھا۔ جب اُسے زخم لگا تو شیطان نے اس جگہ لینے اور اسے ٹھیک کرنے میں مدد کے لئے ایک جھوٹے نبی کی تلاش کی (مکاشفہ 13:11؛ 13:16)۔ ایک بار پھر، اُس نے اپنا اتحادی ایک ایسی قوم سے پایا جو مسیحیت کے خالص اصولوں کی بنیاد پر اُبھری تھی یعنی شمالی امریکہ۔

اُس نے اس کی شروعات یسوع کی نقل کرتے ہوئے کی (برہ) یہ ایک عوامی قوم ہے (بغیر بادشاہ، بغیر تاج کے) اور دو طاقتوں کو الگ الگ بیان کیا گیا ہے: مذہبی اور عوام۔ پہلی عالمی طاقت کے طور پر اُس نے اژدہا کی طرح بولنا شروع کر دیا ہے۔ جلد ہی وہ مذہبی معاملات پر ایسے قوانین بنانا شروع کر دے گا جو پاپائیت کی حمایت کرتے ہوئے، "حیوان کا بت" بنائیں گے (مکاشفہ 13: 12-14)۔

"حیوان اور اُس کی مورت کی عبادت کرنے کے خلاف دانی ایل 3 باب میں بیان کیا گیا ہے، سدرک، میسک اور عبد نجو کو نبو کد نصر کی طرف سے یہ حکم جاری ہوا کہ وہ سونے کی مورت کو سجدہ کریں، ورنہ انہیں آگ کی جلتی بھٹی میں پھینک دیا جائے گا۔ قدیم اور جدید بابل میں نبیادی مسئلہ عبادت ہی ہے۔ حقیقی عبادت، خُدا کے کلام پر مبنی تعلیم سے جنم لیتی ہے، انسان خُدا کی محبت کی بدولت تبدیل ہوتا ہے، اور یوں انسان کا دل خُدا کے رُوح سے معمور ہو جاتا ہے۔ پھر ہم اس کے ہم شکل نہیں بنیں گے بلکہ خُدا کی مرضی کے مطابق زندگی بسر کریں گے، اور یہ مرضی خُدا کے کلام سے ملتی ہے، یہی ہمارا واحد تحفظ ہے!

"خُدا کبھی بھی کسی کی مرضی یا ضمیر کو مجبور نہیں کرتا۔ مگر ابلیس جن کو ور غلا نہیں سکتا انہیں مسلسل جبر و تشدد کے ذریعہ مجبور کرتا رہتا ہے۔ خوف یا جبر کے ذریعہ وہ اُن کے ضمیر پر حکمرانی کرتا اور اُن کی عقیدت حاصل کرتا ہے۔ یہ کار بد انجام دینے کے لئے وہ مذہبی اور سکولر ارباب اختیار کو استعمال کرتا ہے اور اُنہیں خُدا کے قوانین کی نسبت انسانی قوانین نافذ کرنے کے لئے متحرک کرتا ہے" (عظیم کشمکش صفحہ 591)۔

"ایسی آزمائشوں کو برداشت کرنے کے لئے ضروری ہے اُن کے لئے لازم ہے کہ وہ خُدا کی منشا معلوم کریں جو اُس نے اپنے پاک کلام میں ظاہر کی ہے۔ وہ اُس کی اسی صورت میں بڑائی اور عزت کر سکیں گے اگر وہ اُس کی سیرت، اُس کی گورنمنٹ اور اُس کے مقاصد سے صحیح طور سے آگاہ ہونگے اور اُن کے مطابق عمل کریں گے۔ آنے والی آخری کشمکش میں صرف وہی قائم رہ سکیں گے جنہوں نے کلام مقدس کی سچائیوں کو اپنے ذہن و دماغ میں بٹھا رکھا ہے" (عظیم کشمکش صفحہ 593)۔

"مگر اس دھرتی پر خُداوند کے لوگ ہونگے جو بائبل اور صرف بائبل کی پیروی کریں گے اور ہر طرح کی اصلاح اور اپنی تعلیمات کا اُسے معیار مقرر کرینگے۔ عالموں کی آراء، سائنس کے قیاس، مذہبی کونسلز کے فیصلے یا عقائد بہت زیادہ اور اُسی طرح بے ہنگم اور ناموزوں ہیں۔ جس طرح بہت سی کلیسیائیں اور سب کے اپنے اپنے عقیدے ہیں۔ اس لئے اکثریت کی آواز نہ کہ کسی ایک کی آواز کو مذہبی ایمان کے خلاف بطور ثبوت لیا جائے گا۔ بلکہ کسی بھی تعلیم یا عقیدہ کو قبول کرنے کے بارے مطالعہ کریں گے اور کہیں گئے "خُداوند یوں فرماتا ہے" (عظیم کشمکش صفحہ 595)۔